



وا کو گالی مت دو، اگر اس میں کوئی ناپسندید چیز دیکھو  
تو یہ دعا پڑھو: اللہ! تم تجھ سے اس کی بتری مانگتے  
ہیں اور وہ بتری جو اس میں ہے اور وہ بتری جس کی یہ  
مامور ہے اور تیری پنا مانگتے ہیں اس کی شر سے اور  
اس شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جس کی یہ مامور  
ہے

أبي بن كعب رضى الله عنه عن روايت من كآب ن فرمایا: وا كو گالی مت دو، اگر اس میں کوئی  
ناپسندید چیز دیکھو تو یہ دعا پڑھو: "اللهم إنا نسألك من خير هذه الریح وخير ما فيها وخير ما أمرت به،  
ونعوذ بك من شر هذه الریح وشر ما فيها وشر ما أمرت به" اللہ! تم تجھ سے اس کی بتری مانگتے  
ہیں اور وہ بتری جو اس میں ہے اور وہ بتری جس کی یہ مامور ہے اور اس شر سے جس کی یہ مامور  
ہے اور اس شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جس کی یہ مامور ہے  
[صحیح] [اس امام ترمذی نے روایت کیا ہے]

آپ نے وا کو گالی دینے سے منع فرمایا، کیونکہ وہ اللہ کی پیدا کردہ ہے اور اس کے حکم کی پابند ہے، اس کو  
گالی دینا اللہ کو گالی دینا اور اس کے فیصلے پر ناراض ہونا ہے پھر آپ نے اس کے خالق یعنی اللہ تعالیٰ کی  
طرف رجوع کر کے اس کی بھلائی کا خواستگار ہونا اور اس کی شر سے پنا مانگنا سکھایا، اس لیے کہ اس میں  
اللہ تعالیٰ کی عبودیت پناہاں ہے اور یہ اللہ توحید کا وطیرہ ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5976>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

